Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — تاسیس ۱۹۱۳

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۸ رجب ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۵ احسان ۱۳۵۷ہش ۔ ۲۵ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۴۳

حضور ایدہ اللہ کی صحت اور مصروفیات کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۴ جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور مصروفیات کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اپنے کیبل گرام مرسلہ ۲۳ جون میں مطلع فرماتے ہیں :۔

"لندن ۲۳ جون ۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے ۔ الحمد للہ

۲۲ جون کو حضور دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرماتے اور لندن مشن کی تبلیغی سرگرمیوں کو وسیع کرنے کے سلسلہ میں ہدایات دینے میں کئی گھنٹے مصروفِ کار رہے ۔ ۱۴ جون کو حضور نے دفتر میں اہم کاموں میں مصروف رہنے کے علاوہ بہت سے احبابِ جماعت کو شرفِ ملاقات بخشا ۔

حضور جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرماتے ہیں ۔ (مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا حافظ و ناصر ہو ، اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے نیز حضور کے اس سفر کو ہر جہت سے مبارک کرے اور غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے ۔ آمین

فضلِ عمر رضؓ درس القرآن کلاس

امسال فضلِ عمر رضؓ درس القرآن کلاس مورخہ ۱۰ جولائی سے ۲۴ جولائی ۱۹۷۸ء تک مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی لہٰذا جملہ امراء کرام و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے طلباء و طالبات کو شمولیت کے لئے تاکیدی طور پر تحریک فرمادیں ۔ اس کلاس میں شمولیت کرنے والے طلباء کی فہرست نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اور طالبات کی فہرست کی اطلاع صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں جلد از جلد بھجوا دی جائے ۔

(قائم مقام ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (وقف عارضی ، تعلیم القرآن)

مطالعہ کتب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" جون اور جولائی دونوں ماہ کے لئے مقرر ہے ۔ مجالس مطلوبہ کتب کا مرکز سے منگوا کر زیادہ سے زیادہ خدام کو مطالعہ کروائیں ۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

مومن ہر حالت میں اپنے ربّ پر ہی توکّل رکھتے ہیں

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۔ (الانفال : ۳)

ترجمہ :۔ مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دِل ڈر جائیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیں نیز (مومن وہ ہیں) جو اپنے ربّ پر توکّل رکھتے ہیں ۔

حَدِیْثُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَیْضًا قَالَ : حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ قَالَھَا اِبْرَاھِیْمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ اُلْقِیَ فِی النَّارِ ، وَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ قَالُوْا اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا : حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ (بخاری)

ترجمہ :۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جس وقت آگ میں ڈالا گیا تو انہوں نے کہا "حسبنا اللہ ونعم الوکیل" اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ، جب کہ لوگوں نے کہا کہ مشرکین نے تمہارے لئے سامان جمع کر رکھا ہے سو تم کو ان سے اندیشہ کرنا چاہیئے تو اس نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور کہہ دیا حسبنا اللہ ونعم الوکیل (ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے) ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام :۔

"جو لوگ اپنی قوّتِ بازو پر بھروسہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیتے ہیں اُن کا انجام اچھا نہیں ہوتا ۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کے یہ معنی نہیں کہ ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ رہے بلکہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب سے کام لینا اور اُس کے عطا کردہ قویٰ کو کام میں لگانا پھر نتیجہ کے لئے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنا یہی حقیقی راہ ہے اور خدا تعالیٰ کی قدر ہے ۔ جو لوگ خداداد قویٰ سے کام نہیں لیتے اور صرف مُنہ سے کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی قدر نہیں کرتے بلکہ خدا تعالیٰ کو آزماتے ہیں ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۶۷ ، صفحہ ۳۶۸)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

کائنات کی ہر چیز جو انسان کو دی گئی ہے وہ متاع الحیوٰۃ الدنیا یعنی اس ورلی زندگی کا سامان ہے

آسمانی ہدایت اور توکّل علی اللہ انسانی تدبیر کے ساتھ مل کر اسے اُخروی زندگی کے سامان میں تبدیل کر دیتے ہیں

اسلام کی کامل و اکمل شریعت نے کائنات کی ہر چیز کے ہر پہلو کو اُخروی زندگی کے سامان میں بدل دیا ہے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبّت رکھنے والا کوئی مخلص احمدی دُنیا کے سامانوں کی طرف کبھی جُھک نہیں سکتا

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ ہجرت ۱۳۵۵ ہش مطابق ۷ مئی ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رُکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

(الشوریٰ آیت ۳۷)

اِس کے بعد فرمایا:۔

"جو آیت میں نے اِس وقت تلاوت کی ہے اس کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ انسان کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے — اور ہمیں دوسری آیات سے پتہ لگتا ہے کہ اس کائنات کی ہر چیز ہی انسان کو دے دی گئی ہے — وہ متاع الحیٰوۃ الدّنیا ہے یعنی

ورلی زندگی کا سامان

ہے اور اپنی ذات میں فی نفسہا وہ اس سے زائد کچھ نہیں۔ ورلی زندگی کا سامان مثلاً چارہ اور غذا ہے، کھانے کی ایک چیز بھینسوں اور گھوڑوں اور بیلوں اور گائے اور بکری اور بھیڑ کا پیٹ بھرتی ہے اور ایک چیز انسان کا پیٹ بھر دیتی ہے اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات انسان کو دے دی اور بنیادی بات یہ بتائی کہ جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ہے یعنی تمہیں ورلی زندگی کا سامان دیا گیا ہے اِس سے زائد اور کچھ نہیں۔ آیت کی ابتداء میں یہ مضمون بڑی وضاحت سے بتایا گیا ہے لیکن اس ورلی زندگی کے سامان میں اُس وقت ایک عظیم رُوحانی اور اخلاقی انقلاب اور ایک حسین تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جب اِس مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کے ساتھ آسمانی برکات شامل ہو جائیں اور جب ورلی زندگی کے سامان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہدایت شامل ہو جائے۔ جب ورلی زندگی کے سامان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے توکّل علی اللہ شامل ہو جائے۔ پھر یہ محض ورلی زندگی کا سامان نہیں رہتا۔ پس وہی چیز جو محض ورلی زندگی کا سامان تھا اور اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ایک تدبیر کی اور اس میں آسمانی برکات کو ملا دیا اور اس کے نتیجہ میں اس لغو سی چیز یعنی ورلی زندگی کے سامان کی شکل بدل دی، اِس میں آسمانی ہدایت کو شامل کر دیا اور ورلی زندگی کے سامان کی شکل بدل دی اور

توکّل علی اللہ

کو بیچ میں ملا دیا، انسان کو یہ توفیق دی کہ وہ توکّل کر سکے اور وہ جو محض ورلی زندگی کا سامان تھا اسے گویا زمین سے اُٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دینے کا سامان بنا دیا۔

ورلی زندگی کا سامان مادی بھی ہے یعنی جو کچھ بھی ہمیں دیا گیا ہے اور جسے محض ورلی زندگی کا سامان کہا گیا ہے اس میں مادی اشیاء بھی شامل ہیں مثلاً اس مَا اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ میں جو کچھ بھی دیا گیا ہے کھانا ہے، پینا ہے، کپڑا اور لباس ہے، کنوئینس (CONVEYANCE) کے سامان ہیں گھوڑے گاڑیاں، موٹریں، ہوائی جہاز وغیرہ اور اب راکٹ بن گیا ہے اس میں بھی انسان سفر کرنے لگ گیا ہے اور آگے اور ترقی کرے گا۔ پھر جسم کی طاقتوں کی نشوونما کا سامان ہے۔ خدا تعالیٰ نے متوازن غذا پیدا کی اور اس کے ہضم کے سامان پیدا کئے، لیکن اگر آسمانی برکت شامل نہ ہو اور آسمانی ہدایت شامل نہ ہو تو صحتِ انسانی بھی انسان کو گمراہی کی راہوں پر چلا دیتی ہے۔ پُرانے زمانہ میں جو لوگ خوب کھانے والے، دوسروں کا استحصال کر کے کھانے والے اور اپنی صحت کو پوری طرح نشوونما دینے والے تھے وہ عملی زندگی میں عیّاش بن گئے تھے اور انہوں نے عیّاشانہ راہوں کو اختیار کر لیا تھا۔ اور جن کے پاس ورلی زندگی کے وہ سامان نہیں تھے یا اُس قسم کے نہیں تھے یا تو اُن کی عیّاشی میں فرق تھا یا وہ اس طرف بالکل توجہ نہیں کر سکتے تھے۔ ایک مُردہ گھوڑا عیش کے احاطوں میں کہاں چھلانگیں لگا سکتا ہے لیکن جب آسمانی ہدایت بیچ میں شامل ہو گئی اور خدا تعالیٰ نے کہا کہ یہ کرنا ہے اور یہ نہیں کرنا۔ اگر یہ کرو گے تو میرا غضب تم پر نازل ہو گا اور میرا غضب تم برداشت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں کر سکتے اِس واسطے میرے غضب سے بچنے کے لئے تمہیں میری

ہدایت پر عمل کرنے کی ضرورت

ہے اور جب انسان نے اس پر عمل کیا تو وہی بے برکت زندگی جس کا انحصار صرف اچھے کھانے پینے اور رہنے سہنے پر تھا وہ بڑی حسین زندگی، وہ بڑی محسن زندگی، وہ بڑی پیاری زندگی اور دوسروں کے لئے بڑی خادم زندگی بن گئی۔

پھر انسان کو جو ذہنی استعدادیں عطا ہوئی ہیں وہ بھی فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ میں شامل ہیں وہ بھی ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہیں لیکن اگر آسمانی ہدایت شاملِ حال نہ ہو تو یہ ذہنی استعدادیں بھی محض ورلی زندگی کا سامان ہی ہیں یا اُن سامانوں کو پیدا کرنے والی ہیں۔ انسان کی عقل نے جب وہ خدا کی وحی اور اُسکے الہام کی روشنی سے کوری تھی، باوجود ایٹم کی طاقت کو پالینے کے اور اس کو دریافت کر لینے کے اس کے غلط استعمال سے انسانوں کی تباہی کے سامان پیدا کر دئے۔ پس جہاں تک ذہانت کا سوال تھا ذہانت دی گئی لیکن جہاں تک آسمانی برکات سے محرومی کا نتیجہ تھا اُس ذہانت سے اِس ورلی زندگی کے ہی سامان پیدا ہوئے۔ ایک دوسرے کو قتل و غارت کرنے کے بعد اپنی سلطنتوں کو مضبوط بنانے کے سامان پیدا ہوئے جن کا تعلق محض اس ورلی زندگی کے ساتھ تھا۔ اور

آسمانی برکتوں سے محرومی

کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے پیار سے محرومی ظاہر ہونے لگی۔

پھر انسان کو اخلاقی طاقتیں دی گئی ہیں۔ بڑے بڑے فلاسفر پیدا ہوئے جنہوں نے اخلاق پر کتابیں لکھیں لیکن وہ بالکل پھیکی سی کتابیں ہیں۔ مَیں آکسفورڈ میں اخلاقیات کا مضمون بھی پڑھتا رہا ہوں چنانچہ وہ کتب جو آکسفورڈ اور کیمبرج اور مغرب کی یونیورسٹیوں میں یا اب رُوس کی یونیورسٹیوں میں اساتذہ بڑے فخر سے پڑھاتے ہیں۔ وہ لوگ جو دینی علوم سے واقف ہیں جب وہ ان کتب کو پڑھتے ہیں جن پر کہ مغرب فخر کرتا ہے تو وہ ہمیں بدمزہ سی، پھیکی سی اور لایعنی سی کتابیں نظر آتی ہیں۔

اخلاق کا حُسن

ان مصنّفین کی آنکھوں سے پوشیدہ رہا اور اس کا خول، اور مَیں کہوں گا کہ وہ بھی کِرم خوردہ، اُن کے سامنے آیا اور انہوں نے اس کے متعلق لکھنا شروع کر دیا اور بڑی شہرت حاصل کی اور بڑا نام پیدا کیا لیکن وہ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا تھی، ان کی شہرت اور ان کی ناموری کا تعلق محض اس ورلی زندگی کے ساتھ تھا اور ورلی زندگی کی چیزیں خود ورلی زندگی ہی بھول جاتی ہے۔ ایک نسل کے بعد دوسری نسل پیدا ہوتی ہے اور نئی نسل کے سامنے نئے چٹکلے رکھ دئے جاتے ہیں اور پُرانی باتیں نئی نسل بھول جاتی ہے۔ اُن کتابوں کے نام بھی یاد نہیں رہتے ان کے مضامین بھی یاد نہیں رہتے۔ صرف وہی چیزیں یاد رکھی جاتی ہیں جو مذہب کی خوبیوں کو بیان کرنے والی ہیں یا جو بگڑی ہوئی انسانی فطرت کی بُرائیوں کو بیان کرنے والی ہیں کیونکہ انہیں سچّے اور حقیقی مذہب کی خوبیوں کو اجاگر کرنے کے لئے یاد رکھنا پڑتا ہے۔ یہ مَیں نے اِس لئے کہا ہے کہ انگلستان میں ایک مشہور لبرل مصنّف نے غالباً ۱۸۳۶ء میں ایک کتاب لکھی جس میں اُس نے بعض پہلوؤں

سے ایک مذہب کی بہت گھناؤنی شکل کھینچی کیونکہ اُس وقت اُس مذہب کے اجارہ دار بھی اس قوم کے استحصال میں شامل تھے۔ مَیں اپنی پڑھائی کے سلسلہ میں ایک مضمون لکھ رہا تھا تو اس کتاب کا نام اور لکھنے والے کا نام کسی ضمن میں دیکھا۔ اس نام سے مَیں نے اندازہ لگایا کہ یہ ہم

احمدیوں کے کام کی کتاب

ہے۔ جب ہم اسلام کا دوسرے مذاہب کے ساتھ موازنہ کریں تو یہ کام آئے گی چنانچہ وہاں ایک بہت بڑی دُکان بلیک وَلز ہے مَیں اُس دُکان پر گیا اور مَیں نے کہا کہ مجھے یہ کتاب چاہیئے۔ وہ کہنے لگے کہ ۱۸۳۶ء کی چھپی ہوئی کتاب جو کہ اپنی ضرورت پوری کر چکی ہے وہ اب کہاں ملتی ہے اس کو تو آؤٹ آف پرنٹ ہوئے بھی ایک زمانہ گذر گیا ہے اس کا ملنا تو بڑا مشکل ہے۔ مَیں نے دل میں کہا کہ تمہاری ضرورت اُس نے پُوری کر دی ہوگی لیکن میری ضرورت تو اس نے پوری نہیں کی۔ جب اسلام کا دوسرے مذاہب کے ساتھ موازنہ اور مقابلہ کیا جائے تو یہ بڑی کارآمد کتاب ہے۔ مَیں نے ان سے کہا کہ اشتہار دو جہاں سے بھی ہو مجھے یہ کتاب منگوا کے دو مجھے تو اس کے حاصل کرنے میں دلچسپی ہے۔ خیر! ان کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ اشتہار دے کر جہاں سے بھی ملے مجھے سیکنڈ ہینڈ کتاب ڈھونڈ کر دیں گے چنانچہ انہوں نے ڈھونڈ دی مَیں نے وہ بڑی سنبھال کر رکھی ہوئی ہے اور بعض لوگوں کو مَیں اس کے بعض حصّے پڑھاتا رہتا ہوں۔ اُس وقت بڑی محنت کر کے مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کی خاطر وہ کتاب لکھی گئی یعنی وہ کتاب محض سیاسی غرض کے حصول کے لئے لکھی گئی تھی۔ لیکن جب اسلام کے ساتھ تعلق رکھنے والی

آسمانی برکات کا سوال

پیدا ہوا اور دوسرے مذاہب کے ساتھ موازنہ کا سوال پیدا ہوا تو اِس غرض کے لئے وہ آج ہمارے کام کی کتاب ہے جیسا کہ بدصورت چہرہ خوبصورت کے حُسن کو اجاگر کرتا ہے۔ پس آسمانی برکات کا یہ پہلو کہ اسلام کے مقابلے میں جو چیز ہے جو آسمانی برکات سے محروم ہے وہ حسین نہیں، وہ خُوبرو نہیں، وہ خوبصورت نہیں، وہ مفید نہیں، وہ مُحسن نہیں۔ اِس مقابلہ اور موازنہ کے لئے وہ بڑی مفید کتاب ہے۔ آسمانی ہدایت کو روشن کر کے اور اس کے حُسن کو ظاہر کر کے بعض مضامین لکھنے کے لئے اِس کتاب کی ضرورت تھی اور اِس طرح طفیلی طور پر اس کی بقاء کا سامان موجود تھا۔

رُوحانی قوتوں اور استعدادوں کا اگرچہ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کے ساتھ تعلق نہیں ہے لیکن تعلق ہے بھی جب کہ رُوحانیت بگڑ جائے مثلاً جنہوں نے مذہب کو روزی کمانے کا ذریعہ بنا لیا۔ قرآن کریم نے بھی ایک جگہ فرمایا ہے کہ تم نے اسلامی ہدایت کے انکار کو اپنے پیٹ پالنے کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ پس جب رُوحانیت محض نام کی ہو اور آسمانی برکات اس میں شامل نہ ہوں تو وہ روحانی استعدادیں بھی مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بن جاتی ہیں۔ پس قرآن کریم کی صداقت بالکل ظاہر ہے فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے خواہ وہ روحانی استعدادیں ہی کیوں نہ ہوں اس کا فائدہ کچھ نہیں۔ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اِس سے تو اِس ورلی زندگی کا سامان ہی ملے گا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصل غرض ہے وہ پوری نہیں ہوگی۔
اس آیت کے شروع میں

ایک بنیادی حقیقت

بیان کی گئی ہے جو کہ اس کائنات کی بنیاد ہے کہ اس کائنات میں جو کچھ بھی ہے وہ ورلی زندگی کا سامان ہے۔ لیکن اس بنیادی حقیقت کے بیان کے بعد اس سے بھی اہم اور سچی حقیقت بیان ہوئی ہے۔ فرمایا وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ○ کہ خدا تعالےٰ نے ایک اور سامان بھی پیدا کیا ہے جو آسمانوں سے نازل ہوتا ہے۔ وہ ہر کس و ناکس کے لئے موجود نہیں رہتا بلکہ جس پر اللہ تعالیٰ فضل کرے اور جس کو وہ اپنی رحمت سے نوازے اُن کے لئے ملائکہ یہ سامان لے کر آتے ہیں اور جن پر اللہ تعالیٰ فضل کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے نوازے وہ اس ورلی زندگی کے مادی سامانوں کی کایا پلٹ کر، ان کی ہیئت کذائی بدل کر انہیں ایک نہایت ہی بدلی ہوئی چیز بنا دیتے ہیں جس کا تعلق صرف حیاتِ دنیا سے نہیں بلکہ حیاتِ ابدی کے ساتھ بھی ہے۔ ایمان کے لفظ میں یہ اشارہ رکیا کہ آسمان سے ہدایت نازل ہوگی۔ تبھی تو اس پر ایمان لانا ہے۔ انسانی تاریخ میں ہمیں ایمان ایمان میں فرق نظر آتا ہے۔ پہلے انبیاء پر جو شریعتیں نازل ہوئیں ان پر ایمان لا کر اُس وقت کے مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کو رُوحانی، اخلاقی اور اگلی زندگی کے سامانوں میں تبدیل کرنے کے لئے مواد تھا لیکن وہ اس پائے کا نہیں تھا۔ پھر انسانی ذہن آہستہ آہستہ ارتقائی مدارج طے کر کے آخر میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک پہنچ کر

کامل شریعت کا حامل

ہوا اور ایک کامل اور مکمل شریعت کو اُس وقت کے انسان نے اور بعد میں آنے والی نسلوں نے حاصل کیا اور پھر اتمام نعمت ہوگیا۔ اس سے قبل پہلے انبیاء کے ذریعہ سے نعمت تو ملی تھی مگر اتمام نعمت نہیں تھا۔ اتمام نعمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ آپؐ کی لائی ہوئی شریعت نے اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ کے مطابق جو کچھ بھی انسان کو ملا تھا جو کہ محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا تھا اس کی ہر چیز اور ہر شئے کے ہر پہلو کو بدل کر اسے اُخروی زندگی کے سامان میں تبدیل کر دیا۔ پھر ایک سچے اور حقیقی مسلمان کے لئے وہ محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا نہیں رہا بلکہ ابدی زندگی کا ہمیشہ رہنے والی زندگی کا سامان ان کے لئے پیدا ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب انسان کو آسمانی شریعت ملی، جب آسمان سے ہدایت نازل ہوئی تو اس نے تقاضا کیا کہ اس پر ایمان لاؤ اور جیسا کہ جب وقت ہوتا ہے، موقع آتا ہے اور ایمان کے متعلق بات ہوتی ہے تو ہم ہمیشہ ہی بتاتے ہیں کہ

ایمان کے تین پہلو

ہیں۔ عقیدہ کے لحاظ سے ایمان، صدق دل کے لحاظ سے ایمان اور عمل کے لحاظ سے ایمان یعنی عقل اور دل بھی مانتا ہو کہ یہ بات سچی ہے اور عقیدہ بھی اس کے مطابق ہو اور عمل بھی اس کے مطابق ہو۔

جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم دنیا کی طرف، نوعِ انسانی کی طرف مبعوث ہوئے تو کامل شریعت آگئی۔ اس کامل شریعت نے ہر اس چیز کو جس کے متعلق آیت کے شروع میں کہا گیا تھا کہ وہ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا محض ورلی زندگی کے سامان ہیں اسے بدل کر اُخروی زندگی کے سامان بنا دیا۔ انسان شمار نہیں کر سکتا کہ خدا تعالیٰ نے اس کو کتنی طاقتیں دیں اور کن کن رنگوں میں اس نے ان کو استعمال کرنا ہے۔ لیکن اگر انسان خدا تعالیٰ کی ہدایت کے نور میں اپنے آپ کو لپیٹ لے تو ہمارا کھانا، ہمارا پینا، ہمارا پہننا، ہمارا رہنا سہنا، ہماری ہر حرکت اور ہمارا ہر سکون، غرضیکہ ہر قوت اور استعداد کا ہر پہلو اُخروی زندگی کا سامان بن جاتا ہے۔ پھر وہ محض ورلی زندگی کا سامان نہیں رہتا۔ لیکن ایمان کے اندر بعض کمزوریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ وہ اس طرح پر کہ شیطانی وسوسہ آتا ہے اور انسان میں کئی خامیاں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً خود نمائی یا اپنے نفس پر توکل یا اپنی اُس حقیر سی قربانی پر بھروسہ کر لینا جو انسان خدا کے حضور پیش کرتا ہے۔ اس وقت ایمان، ایک بگڑا ہوا ایمان، کرم خوردہ ایمان، بے جان ایمان اور بے رُوح ایمان بن جاتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ

توکل بڑا ضروری ہے

محض ایمان کافی نہیں۔ اپنے نفس کے کسی پہلو پر بھی، اپنی طاقت کی کسی بڑائی پر بھی بھروسہ نہیں کرنا بلکہ بھروسہ محض خدا پر اور محض خدا پر کرنا ہے۔ اللہ پر جس نے کہ ہمیں یہ سب کچھ دیا اور جس کے فضل کے بغیر ہم ان سامانوں کا صحیح استعمال نہیں کر سکتے، جس کے فضل کے بغیر ہم صحیح نتائج نہیں نکال سکتے، جس کے فضل کے بغیر ہم اس کی رضا کی جنتوں کو نہیں پا سکتے۔ وَعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے ایمان کی رُوح مُردہ نہیں ہوتی بلکہ زندہ ہوتی ہے، ان کے ایمان کی روشنی میں اندھیروں کی ملاوٹ نہیں ہوتی بلکہ خالص نور ہوتا ہے۔ ان کے ایمان کے کسی پہلو میں خود نمائی، خودستائی اور خود پرستی اور اپنے آپ کو کچھ سمجھنے کا کوئی پہلو نہیں ہوتا بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ایسا انسان سب کچھ کرنے کے بعد یہ سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔ کیونکہ سب کچھ کرنے کے بعد جو کچھ کیا اگر وہ خدا کی نگاہ میں مقبول نہیں ہوا تو اُس نے کچھ بھی نہ کیا اور جب انسان سب کچھ کرنے کے بعد سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا تو نتیجہ پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت پر منحصر ہے پس وہ لوگ کامل توکل کی راہ کو اختیار کرتے ہیں۔ تب وہ جو محض مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا تھا اس کی شکل بدل جاتی ہے اور ابدی زندگی کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں جہاں ٹھہرنا کہیں نہیں۔ قرآن کریم میں بھی اور قرآن کریم کی اس تفسیر میں بھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی بڑی وضاحت سے یہ آیا ہے کہ جنتوں میں بھی کوئی صبح پہلی شام کے برابر نہیں ہوگی بلکہ وہ صبح اس سے زیادہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر رہی ہوگی۔ ہر دوپہر صبح سے آگے اور ترقی یافتہ ہوگی اور ہر شام دوپہر سے آگے ہوگی۔ خدا تعالیٰ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک غیر متناہی سلسلہ

ہوگا جو عمل ہوگا امتحان کے بغیر! خدا تعالیٰ کے پیار میں زیادتی کو جذب کرنے والا خدا تعالیٰ کی محبت کو اس کی رحمت کو اس کے نور کو اور بھی زیادہ حاصل کرنے والا عمل۔ وہ کیا ہوگا۔ ہمیں نہیں معلوم اس دنیا میں۔ لیکن دیکھنے والی بات یہ ہے کہ وہ چیز جو اپنے نفس میں محض متاع الحیوٰۃ الدنیا تھی اس میں کتنی عظیم تبدیلی پیدا ہوئی کہ اس نے ابدی زندگی کے سامان پیدا کر دیئے۔

غرض ہر چیز جو خدا نے ہمیں دی ہے اس کا ایک پہلو تو یہ ہے کہ سوائے اس ورلی زندگی کے وہ اور کسی کام کی نہیں اور پھینک دینے کے قابل ہے لیکن ایک پہلو یہ ہے کہ ہر چیز کا استعمال، خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق استعمال۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے استعمال۔ وہ استعمال جس کے بعد خدا تعالیٰ کا توکل پیدا ہوتا ہے۔ ایسا استعمال انسان کی زندگی کو بالکل بدل ڈالتا ہے اور اس کے لئے آسمانی خیر و برکت اور روحانی ترقیات اور اس دنیا اور اُس دنیا کی جنتوں کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو یہ عظیم شریعت اور ہدایت ہماری طرف لے کر آئے جس نے اس

مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا

میں اتنی عظیم اور انقلابی تبدیلی پیدا کر دی کہ اس عظیم شریعت کو چھوڑ کر اور اس عظیم تبدیل شدہ متاع کو چھوڑ کر ہم محض متاع الحیوٰۃ الدنیا کی طرف۔ محض دنیا کے سامانوں کی طرف جھک جائیں گے۔

کوئی سمجھدار۔ کوئی مخلص۔ کوئی خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو سمجھنے والا احمدی تو ایسا نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا کرے کہ ہم اُسی کے فضل اور اسی کی رحمت سے ہر اس چیز کو کہ اگر اس کا فضل نہ ہو تو وہ محض متاع الحیوٰۃ الدنیا ہے اور چھونے کے قابل بھی نہیں۔ اللہ کی رضا کی جنتوں کے حصول کا ذریعہ بنالیں اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور اس کی بتائی ہوئی ہدایت اور اس کی قائم کردہ توکل کی راہوں پر چل کر ہم ہر چیز کی کنہ کو بدل دیں اور جو چیز متاع الحیوٰۃ الدنیا تھی وہ ہماری زندگیوں کے لئے۔ ہماری نسلوں کے لئے اور نوع انسان کے لئے ابدی حیات کے سامان پیدا کرنے والی بن جائے۔ اللّٰھم آمین!

(الفضل ۲۳ جون ۱۹۷۶ء)

فصل عمر درس القرآن کلاس کی طالبات

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۰ جولائی سے دو ہفتے کے لئے شروع ہو رہی ہے آنے والی طالبات ۹ جولائی کو ربوہ پہنچ جائیں۔ اور اپنا نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں رجسٹر میں درج کرا دیں۔

طالبات کی رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔ لجنات آنے والی طالبات کی تعداد کی فوری طور پر اطلاع دیں کہ کتنی طالبات آرہی ہیں۔

ہر آنے والی لڑکی اپنے ساتھ پلیٹ چمچ پیالی اور گلاس نیز موسم کے مطابق بستر وغیرہ ہمراہ لائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مشینی ذریعہ سے اری چاول کی پیداوار بڑھایئے!

مونجی کی پنیری کو کھیتوں میں منتقل کرنے کے لئے محدود تعداد میں مشینیں دستیاب ہیں۔ پاکستان ٹریکٹرز کارپوریشن اعلان کرتی ہے کہ ان کے پاس پنیری کی منتقلی کے لئے یہ مشینیں "پہلے آؤ اور پہلے پاؤ" کے اصول پر ابتداً اضلاع شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور اس کے گردو نواح میں دی جائیں گی۔

خواہشمند خریداروں کو ان مشینوں کے استعمال کرنے کے لئے کالا شاہ کاکو کے تحقیقاتی ادارہ کے تحت ۲۰ جون سے مفت سکھلائی کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو جاری رہے گا۔

مندرجہ بالا مشینیں مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل ہیں:۔

(۱) ان کے ذریعہ پنیری قطاروں میں معین فاصلہ پر یکساں لگائی جاتی ہے۔
(۲) کھیتوں میں صحیح تعداد میں پودے لگتے ہیں (عام طور پر مزدوروں کے ذریعہ لگوائے گئے پودوں کی تعداد کم ہوتی ہے)
(۳) چھ قطاروں والی ایک مشین سے آٹھ گھنٹے میں اندازاً ۲۔ ایکڑ میں پنیری منتقل کرنے کا انتظام ہے۔

مشینوں کے کامیاب استعمال کے لئے مونجی کو کھیت میں منتقل کرنے سے قبل مندرجہ ذیل امور ضروری ہیں:۔

(۱) ایک ایکڑ کے لئے ۱۵ سیر بیج ۱۵ مرلے میں کاشت ہو (خشک پنیری تر پنیری پر فوقیت رکھتی ہے)
(۲) پنیری کو دھونا ضروری ہے بعض اوقات جڑوں کو کاٹنے کی ضرورت بھی ہوتی ہے
(۳) پنیری ۳۰ سے ۴۵ دن کی ہونی چاہیئے۔
(۴) زمین کی تیاری میں کدو بہت عمدہ ہونا چاہیئے تاکہ مٹی کے ڈھیلے یا گھاس باقی نہ رہے۔ نیز کھیت پوری طرح ہموار ہو۔
(۵) کدو کے بعد مٹی کا تہ میں اچھی طرح بیٹھنا ضروری ہے۔ پنیری کھیت کے کدو ہونے کے بعد ۲ سے ۱۰ دن کے اندر منتقل ہونی چاہیئے
(۶) پنیری لگاتے وقت کھیت میں پانی کی سطح ۲ سے ۱۰ سنٹی میٹر (تقریباً ایک انچ سے ۴ انچ) ہونی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:

پاکستان ٹریکٹرز کارپوریشن۔ سپیریم انجینئرنگ لمیٹڈ شیخوپورہ روڈ لاہور

(وکیل الزراعت۔ تحریک جدید ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ہر سال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام اطفال و ناصرات کا مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے۔ سال ۱۹۷۸ء کا عنوان ہے:۔

"مسلم بچوں کے سنہری کارنامے"

یہ مضمون کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ نیز حوالے مکمل دیں اور بہتر صاف لکھیں۔

یہ مضمون ۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں "مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے" از شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر اور دیگر اسلامی کتب مثلاً "اسلامی جنگیں" از شفیق عمادی پوری۔ "سیرۃ خاتم النبیین" از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی۔ "سیرۃ النبی" از علامہ شبلی نعمانی سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل ملک کے ہر طبقہ میں بکثرت پڑھا جاتا ہے۔ اپنے کاروبار کی آواز ان تک پہنچانے کے لئے الفضل میں اشتہار دیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

عاجز کے بڑے بھائی چوہدری عبدالمنان صاحب آف کراچی سابق امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ جو کچھ عرصہ سے مرض کینسر سے بیمار چلے آرہے تھے۔ ۶ر جون ۶۸ء کو ۶۱ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

میں ان تمام بزرگوں اور دوستوں کا ممنون ہوں کہ جو مرحوم کی شفایابی کے لئے دعا فرماتے رہے۔ مرحوم کا جنازہ ربوہ پہنچایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم قریشی فضل حق صاحب نے پڑھائی مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ تدفین کے بعد آخری دعا خاکسار نے کرائی

مرحوم نے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا یادگار چھوڑے ہیں۔ لڑکیاں شادی شدہ ہیں اور لڑکا عزیزم چوہدری عبدالشکور کراچی میں ملازم ہیں۔

مرحوم چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم سابق مالک اللہ بخش سٹیم پریس قادیان کے دوسرے بیٹے تھے۔ احباب مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری عنایت اللہ احمدی سابق امیر و مبلغ انچارج تنزانیہ
حال مربی انچارج ضلع سیالکوٹ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے دادا جان مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مورخہ ۶/۱۷ کو بعمر قریباً ۶۸ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم ۱۹۱۷ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ پابند صوم و صلوٰۃ ہونے کے ساتھ ساتھ مخیر اور تبلیغ حق کا شوق رکھتے تھے۔

آپ کا جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔

احباب جماعت مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں

(چوہدری جاوید اختر دارالصدر غربی ربوہ)

تلاش گمشدہ

عبدالخالق ولد مولوی عبدالرحیم صاحب مرحوم نیگلہ ۱۸ بلاک ۳۱ ضلع گجرات ۶۸/۶/۲۶ سے لاپتہ ہے عمر ۱۸ سال، والدین کافی پریشان ہیں اور قد قریباً ۵ فٹ ہے اگر کسی دوست کو اس بچے کا پتہ ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں یا اگر عبدالخالق خود یہ اعلان پڑھے تو فوراً گھر واپس آجائے اس کی والدہ بہت پریشان ہیں۔

(عبدالعزیز بھٹی نیگلہ ۱۸ بلاک ۳۱
تحصیل پھالیہ۔ ضلع گجرات)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون ۴۴۸۷
ربوہ۔ فون ۶۳۸

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری ذوالفقار احمد صاحب بیرون ملک سے رخصت پر پاکستان آرہے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی بخیریت مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد وکیل المال اول۔ ربوہ)

(۲) مکرم لیاقت علی خان صاحب آف کراچی کا بیٹا عزیزم عمران احمد بیمار ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ مولا کریم بچے کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(منظور احمد داؤد۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

(۳) میری اہلیہ دمہ و دل سے بیمار ہے کافی علاج کے باوجود ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ دوستوں سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منصور احمد خان۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

(۴) میری لڑکی عزیزہ امۃ الرحمٰن چند دنوں سے بیمار ہے اب اس کا آپریشن ہونے والا ہے کامل و عاجل شفایابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(احمد علی سراج جیولرز، صدر بازار۔ ساگر روڈ۔ لاہور چھاؤنی)

(۵) مکرم جناب بشیر احمد طاہر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کی بیٹی نادرہ بشیر بعارضہ بخار بیمار ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ نادرہ بشیر کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

(۶) میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر فضل حق صاحب سلیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لنگے ضلع گجرات ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں ان کی حالت دن بدن پریشان کن ہوتی جارہی ہے اور کمزوری بڑھتی جارہی ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (منیر ادریس۔ گجرات)

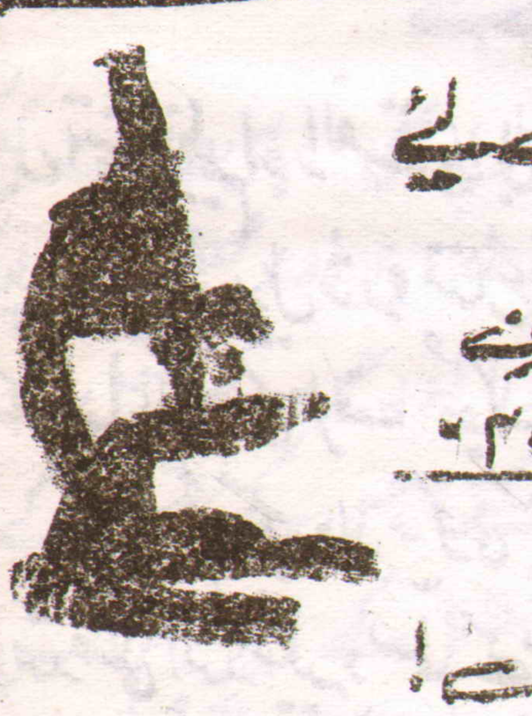
ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون نمبر ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا۔ علم حاصل کرو، خواہ چین جانا پڑے۔ (فرمان رسول اکرمؐ)

بی اے اگر ترکھان تو ایم اے لوہار ہو؛ پھر دیکھیے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے **نسیم** (رجسٹرڈ) کوئی ہنر سیکھیے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے!

	کورس مدت	فیس
۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بار بینڈر اور سٹیل فکسر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۲۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۳۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

* کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ر تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی بھی پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں!
* ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک و ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ ہم پاکستان میں سب سے کم ریٹ پر آپ کو ٹریڈ ٹیسٹ کی سہولت مہیا کرتے ہیں
* پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں * باہر کے طلبا کے لئے رہائش کا انتظام ہے:

احمدی حضرات کے لئے فیس میں ۱۰ فیصدی رعایت

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال نزد ناصر گڈی فروش۔ اندرون موچی گیٹ۔ لاہور

برانچ: مسلم کالونی۔ لیسٹا می روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور۔ (فون ۵۴۶۸۱ ام)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں!
فون نمبر ۶۰۲۳۰ / ۵۳۴۳۰ : رہائش ۶۲۹۳۰ : فیکٹری ریٹا ٹاؤن ۷۰۰۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارکردگی کے لحاظ سے قابلِ اعتماد اور بے مثال ادارہ

کانٹی نینٹل کارگو سروسز کراچی

CONTINENTAL CARGO SERVICES KARACHI.

CUSTOMS CLEARING and FORWARDING Agent.

12-D, 3rd Floor, Motan Bldg. Karachi-2

بیرونی ممالک سے سامان درآمد و برآمد کرنے والوں کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔ احمدی احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خصوصیات :- ۱۔ مال کی بروقت کلیرنس (CLEARANCE) اور ترسیل (FORWARDING) کا خاص انتظام۔
۲۔ پرسنل بیگیج (UN-ACCOMPANIED BAGGAGE) کلیر کروانے کی خاص سہولت۔
۳۔ کار اور ٹریکٹرز کلیر (CLEAR) کروانے اور اس کے خرید اور فروخت کرنے کا خاص بندوبست۔

اور

امپورٹس و ایکسپورٹس کے متعلق ہر قسم کی معلومات کیلئے

درج ذیل پتہ پر رجوع فرماویں

پروپرائٹر :- شیخ طارق احمد انور

پتہ :- ۱۲-ڈی (تیسری منزل) موٹن بلڈنگ۔ کراچی ۲

فون نمبر۔ 220462

احمدی بھائیوں کی اپنی ائیر کنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

۱۹۷۴ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور رعایت

بہتر تشخیص ـــــ مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر اعظم

سرمہ مسیحائی

امراض چشم کیلئے بہترین سرمہ

ملنے کا پتہ :- نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ

الفضل کے خطبہ نمبر کے

خریداروں کی خدمت میں ضروری گزارش

الفضل کے خطبہ نمبر کے خریداروں کو اکثر شکایت ہے کہ انہیں پرچہ باقاعدہ نہیں ملتا۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے پرچوں کے خطبہ نمبر ملا لیا کریں۔ اگر درمیان میں سے کوئی نمبر انہیں نہ ملا ہو تو پھر وہ یہ خیال کریں کہ ان کا پرچہ ضائع ہو گیا ہے۔ اگر ان کے نمبر برابر مل رہے ہوں تو اس صورت میں اگر درمیان میں کوئی وقفہ ہو تو پھر یہ سمجھ لیا جائے کہ اس عرصہ میں کوئی خطبہ نمبر شائع ہی نہیں ہوا۔ اگر نمبر نہ ملیں تو وہ دوسرا پرچہ دفتر سے منگوا سکتے ہیں۔

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

ھُوالشّافی

نزخنا مہ نکسیر کیور

EPISTAXIS CURE

فی کورس ۱۵/۰، درجن ۱۳۵/-، گرس ۱۵۱۲/-

ـــ بونس علاوہ ـــ

ہر پرانی مرض مثلاً بواسیر، دمہ، کمزوری وغیرہ کی کیورڈ کا نرخ یکساں ہے۔

اکسیر رانی کھیت

AKSEER RANI KHET

فی ٹیوب ۲/۰، درجن ۱۸/-، گرس ۲۰۱/۶۰، بونس علاوہ

مکمل نرخنامہ ادویات کیورٹیو سسٹم مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) پاکستان

ہیڈ آفس :- گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طوق رسوم

رسومات کے خلاف ——— اعلانِ جہاد

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل)

سورۃ یٰسین میں فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ کی تشریح فرماتے ہوئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جب شریعت نازل نہیں ہوتی تو انسان اپنی من گھڑت رسوم کے طوق اپنی گردن میں ڈال لیتا ہے اور ان رسوم کی سختی بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ انسان اپنے سامنے کی چیز بھی نہیں دیکھ سکتا اور ان سے بچنے کے لئے آنکھیں بند کرکے اپنی گردن اونچی کر لینے لگتا ہے یعنی آنکھیں کھول کر یہ بھی نہیں دیکھتا کہ میں بے ہودہ رسوم میں جکڑا ہوا ہوں مگر تکلیف دور کرنے کے لئے کبھی کبھی اپنی گردن اونچی کرتا ہے یعنی قوم سے چوری چھپے ان رسوم کی تکلیف سے بچنا بھی چاہتا ہے"

پھر اس کے بعد والی آیت سَدًّا کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

"ایک طرف تو اُن کے بیوی بچے ان کو رسوم کی پابندی پر مجبور کرتے ہیں، کوئی شادی بیاہ ہوتا ہے تو بیٹا کہتا ہے "ابا فلاں کی شادی پر تو ایسے باجے بجے تھے اور اتنا خرچ ہوا تھا میری شادی بھی شاندار کریں اور اتنے زیور بنوائیں" کبھی بیوی ایسی ہی باتیں کہہ کر اس کو ایسی رسوم پر مجبور کرتی ہے جو اس کا گلا گھونٹ دیتی ہیں، اور کبھی پرانے بزرگ باپ، دادا اور چچا وغیرہ جو پچھلی نسل کے ہیں قسم قسم کی باتیں بنا کر اُس کو رسوم کے گڑھے میں گرانا چاہتے ہیں اور مصیبت محسوس کرکے جو عقل اُس کو آتی ہے اس کی طرف لوٹنے نہیں دیتے۔ غرض چاروں طرف سے اُس کی عقل پر اتنے پردے ڈالے جاتے ہیں کہ وہ بالکل سوچنے کے قابل نہیں رہتا۔"

ہم پر یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں ایک عالمگیر اور دائمی شریعت نصیب ہوئی ہے جس کے نتیجہ میں ہماری گردنوں سے ہر قسم کے طوق اُتر گئے لیکن مرورِ زمانہ سے پھر ملت اسلامیہ نے اس عظیم الشان نعمت کو بھلا دیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مہدی برحق کے ذریعہ یہ عظیم الشان نعمت ہمیں دوبارہ عنایت فرمائی اور ہمیں ہر قسم کے طوقِ رسوم سے نجات بخشی۔ ماحول سے متاثر ہونا بشری کمزوری ہے ہمارے ملکی اور سماجی ماحول میں بے شمار غیر اسلامی رسومات کی پابندی کی جاتی ہے اس لیے جماعت کے کمزور طبقہ کے متاثر ہونے کا خدشہ بہرحال قائم ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ عرصہ ہوا رسومات کے خلاف اعلانِ جہاد فرمایا تھا۔ جملہ افرادِ جماعت بشمول مرد و زن کیلئے اپنے امام عالی مقام کے اس اعلانِ جہاد اور سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی مذکورہ بالا تشریحات کو ہر آن پیشِ نظر رکھنا ازبس ضروری ہے تاکہ کسی چور دروازے سے بھی جماعت میں کوئی رسم داخل نہ ہونے پائے۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ - آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہر وعدہ کنندہ جائزہ لے!

ان تمام مخلصینِ جماعت سے جنہوں نے غلبۂ اسلام کے حصول کی خاطر اپنے واجب الاطاعت امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہی تھی اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدے لکھوائے تھے گزارش ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کے وعدے کا کم از کم ۴/۱۵ حصہ مرکز میں پہنچ چکا ہے یا نہیں۔ اگر اس میں کمی ہے تو اسے جلد پورا کر دیجئے۔ جزاکم اللہ [illegible]

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ احسان۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے ارشاد پر نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیات اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ..... نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ؁ (حٰم السجدۃ آیات ۳۱ تا ۳۳) کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ مذاہبِ عالم میں سے صرف اسلام ہی وہ زندگی بخش مذہب ہے جو انسان کا اللہ تعالیٰ سے زندہ اور حقیقی تعلق قائم کرسکتا ہے۔ اس پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے جو انہیں اس دنیا میں بھی اور آخرت کے لئے بھی بشارتوں سے نوازتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان آیات کو اسلام کے زندہ مذہب ہونے کے ثبوت کے طور پر پیش کیا ہے اور بلاشبہ یہ آیات بتاتی ہیں کہ انسان پہلے کی طرح اب بھی اللہ تعالیٰ کے شرفِ مکالمہ مخاطبہ سے مشرف ہو کر اس سے زندہ تعلق قائم کرسکتا ہے۔

۱۔ میرے بڑے بھائی مکرم مسعود احمد صاحب عاطف پروفیسر ٹی آئی کالج ربوہ کو سائیکل سے گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا تھا۔ آپ آجکل میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ گزشتہ منگل کو اپریشن ہونا تھا لیکن شوگر کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے اب عنقریب ان کا اپریشن کرکے ہڈی میں پن لگائی جائے گی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

(حمید احمد اختر۔ المنار دواخانہ۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی آنکھوں میں پرانے ککرے تھے جو اس موسم گرما میں زیادہ تکلیف دہ ہوگئے تھے عام علاج سے افاقہ نہ ہونے کی وجہ سے مکرم بریگیڈیر ڈاکٹر مبشر احمد صاحب نے C.M.H لاہور میں بائیں آنکھ کے ککروں کا اپریشن کردیا ہے ہفتہ عشرہ تک دوسری آنکھ کا بھی ہوگا۔ احباب خاکسار کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ افریقہ و فجی)

زعماء کرام انصار اللہ سے ضروری گزارش

ہمارے مالی سال کا چھٹا مہینہ گزر رہا ہے۔ ماہِ رواں کے آخر تک ہر مجلس کی طرف سے بجٹ [illegible] کی کم از کم نصف رقم وصول ہونی لازمی ہے۔ لہذا زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وصولی کی طرف جلد توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

امتحان لجنہ اماء اللہ

تمام لجنات کو پرچہ جات ارسال کئے جاچکے ہیں۔ ۳۰ جون کو مقررہ وقت پر امتحان لیا جائے اور پرچہ جات مرکز کو بھجوا دیئے جائیں۔ صدر صاحبات اپنی نگرانی میں امتحان لیں اور کتاب کھولنے کی اجازت نہ دیں۔ البتہ معمر ممبرات جنہوں نے کتاب کو تین مرتبہ پڑھا ہو دورانِ امتحان بوقتِ ضرورت کتاب دیکھ سکتی ہیں مگر ایسی تمام ممبرات کو دوسری ممبرات سے علیحدہ بٹھا کر امتحان لیا جائے۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مرکزی امتحان اطفال کے پرچے جلد بھجوائیں

اطفال کے مرکزی امتحانات ۲۶ مئی ۱۹۷۸ء کو منعقد ہوچکے ہیں۔ حل شدہ پرچے جلد ارسال فرمائیں۔

مہتمم اطفال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴